

الدرس العاشر

مركب بنائى: وہ مركب ناقص جس میں اسناد اور حرف ربط کے بغیر دو اسموں کو ملا کر ایک کر لیا گیا ہو مگر دوسرا جز حرف عطف کو اپنے اندر لیے ہوئے ہو جیسے **اَحَدَ عَشَرَ** سے **تِسْعَةَ عَشَرَ** تک کے عدد، یہ اصل میں احد و عشر تھا، واؤ کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کر لیا گیا ہے اسی طرح **صَبَاحَ مَسَاءَ** اصل میں **صَبَاحَ و مَسَاءَ** تھا،

نوٹ: مركب بنائى کے دونوں جز فتح پر مبنی ہوتے ہیں،

مركب منع صرف: وہ مركب نقص ہے جو دو کلموں سے جوڑ کر بنایا گیا ہو اور دوسرا کلمہ کسی حرف کو متضمن نہ ہو جیسے **بَعْلَبَكَّ** اس میں **بَعْلَ** ایک کلمہ ہے جو بادشاہ کا نام ہے **بَكَّ** دوسرا کلمہ ہے جو بت کا نام ہے دونوں کو ملا کر اس شہر کا نام رکھ دیا گیا ہے جو اس بادشاہ نے بنایا تھا،

مركب اشارى: وہ مركب ناقص ہے جو اسم اشارہ اور مشار الیہ کے ملنے سے بنتا ہے اس میں مشار الیہ معرف باللام ہوتا ہے جیسے **هَذَا الرَّجُلُ** یہ آدمی اس سے چونکہ مکمل بات سمجھ میں نہیں آتی ہے اس لیے یہ مركب ناقص ہے،

مركب اشارى اور جملے اسمیہ میں فرق

جملے اسمیہ: **هَذَا كِتَابٌ** یہ کتاب ہے

مركب اشارى: **هَذَا الْكِتَابُ** یہ کتاب

نوٹ: مركب اشارى کے بعد اگر اسم نکرہ آجائے تو وہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے جیسے **هَذَا الرَّجُلُ** (یہ آدمی) یہ مركب اشارى ہے اگر اس کے بعد اسم نکرہ **(صَالِحٌ)** کے ذریعہ خبر لائیں تو جملہ اس طرح ہو گا **هَذَا الرَّجُلُ صَالِحٌ** اس کے معنی ہوں گے یہ آدمی نیک ہے،
هذه سيارةٌ یہ کار ہے **هذه السيارةُ** یہ کار
